یوحنا
باب 3

سبق 3

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

یسوع اور نیکدیمس

نئی پیدائش

زندگی پر ایک نظر

یسوع اور یوحنا

وہ جو آسمان سے آتا ہے

یسوع اور نیکدیمس

مقصد نمبرا نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی کی وضاحت کرنا۔

یوحنا ۳:۱۔۲۱ پڑھیں۔

نئی پیدائش

یوحنا ۳:۱۔۱۳ دوبارہ پڑھیں۔

نیکدیمس ایک استاد اور مذہبی رہنما تھا۔ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور نیک زندگی بسر

کرتا تھا۔ وہ سمجھتا تھا کہ جو نیک کام وہ کرتا ہے ان سے خدا خوش ہوگا اور اسے آسمان میں جگہ دیگا۔ یسوع نے اسے بتایا، ''جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا''۔

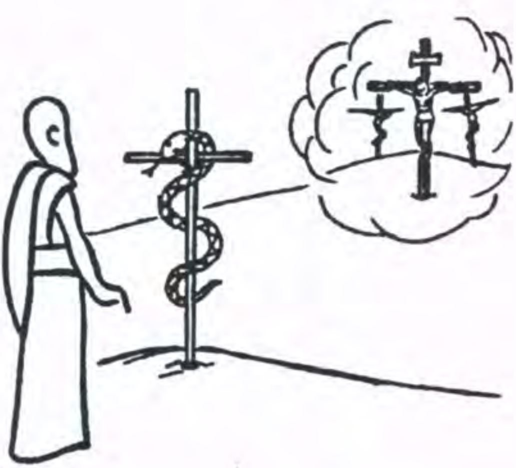

یسوع نے وضاحت کی کہ دو قسم کی زندگیاں ہیں: بدن کی فطرتی زندگی اور روحانی زندگی۔ ہم فطری زندگی کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں لیکن ہم روحانی زندگی خدا کے روح سے حاصل کرتے ہیں۔ ہم پہلے ہی یوحنا ۱:۱۲ میں پڑھ چکے ہیں کہ جب ہم یسوع المسیح کو اپنا منجی قبول کرتے ہیں تو ہمیں نئی فطرت دی جاتی ہے اور ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں۔

• خدا ہمارا باپ بن جاتا ہے۔ ہم خدا سے پیدا ہوتے ہیں اور اسکے فرزند بن جاتے ہیں۔

''اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے'' (۲ کرنتھیوں ۵:۱۷)۔

یسوع نے فرمایا کہ یہ نئی پیدایش ''پانی اور روح سے ہے''۔ بائبل مقدس اکثر

تشبیہی یا تصویری زبان استعمال کرتی ہے یعنی ایسے الفاظ جنکا مطلب انکے عام مطلب سے فرق ہوتا ہے۔ یہاں ''پانی'' کے معنی ہیں گناہ صاف کرنا۔ یہ ہماری نجات کا حصہ ہے

''اس نے ہم کو نجات دی...... نئی پیدائش کے غسل اور روح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے''۔(ططس ۳:۵)

''اب تم اس کلام کے سبب سے جو میں نے تم سے کیا پاک ہو''۔ (یوحنا۱۵:۳)

روحانی صفائی خدا کے کلام کو سننے اور اس پر عمل کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ جب یسوع نے پانی کے وسیلہ سے پیدا ہونے کا ذکر کیا تو انکا مطلب یہ تھا کہ کلام خدا کو سننے اور اس پر ایمان لانے کے وسیلہ سے نئی پیدائش حاصل کرنا۔

مشق

1 یسوع نے نیکدیمس سے کیا کہا؟

الف: جو نیک کام اس نے کئے ہیں وہ اسے آسمان پر لے جائیں گے۔

ب: جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا۔

2 نئی پیدائش کیا ہے؟

الف: یسوع پر ایمان لانے اور انہیں منجی قبول کرنے کے وسیلہ سے پیدا ہونا۔

ب: مرنے کے بعد ایک اور شخص بن کر زمین پر واپس آنا۔

ج: پانی سے بپتسمہ لینا۔

زندگی پر ایک نظر

یوحنا ۳:۱۴۔۲۱ دوبارہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ خدا کے لوگوں نے گناہ کیا اور انہیں سزا ملی اور سانپ آ کر انہیں ڈسنے لگے۔ خدا ان سے محبت رکھتا تھا اور اس نے موسیٰ کو بتایا کہ وہ پیتل کا سانپ ایک ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سے ہر کوئی اسے دیکھ سکے۔ جو کوئی اس پر دیکھتا شفا پا جاتا۔ جن لوگوں نے اس سانپ کو نہ دیکھا وہ مر گئے۔

زمین پر ہر شخص نے خدا کی نافرمانی کی ہے اور اس پر موت کی سزا ہے۔ لیکن خدا ان سے محبت رکھتا ہے۔ اس نے اپنے بیٹے کو ہماری خاطر اس دنیا میں بھیجنے سے کہ وہ ہمارے لئے اپنی جان دے اس بات کو ثابت کیا۔ یسوع کو صلیب پر لٹکایا گیا جس طرح پیتل کے سانپ کو اونچے پر چڑھایا گیا تھا۔ جو کوئی ان پر نگاہ کرتا، ان پر ایمان لاتا ہے وہ گناہ کے زہر سے شفا پاتا ہے۔ جو لوگ ان پر ایمان نہیں لاتے وہ اپنے گناہوں میں مریں گے۔ جو لوگ ان پر نظر کرتے ہیں وہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں گے۔

مشق

3 یوحنا ۳:۱۶ زبانی یاد کریں۔ یہ بائبل کی وہ آیت ہے جسے سب سے زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔

4 سب سے بڑا ثبوت کیا ہے کہ خدا ہم سے محبت رکھتا ہے؟

الف: اس نے ہمیں بچانے کے لئے اپنا بیٹا دے دیا۔

ب: وہ ہمیں زندگی بخشتا ہے۔

ج: وہ ہماری دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

یسوع اور یوحنا

مقصد نمبر۲ بیان کرنا کہ یوحنا اصطباغی یسوع کے بارے میں کیا سمجھتا تھا۔

یوحنا ۳:۲۲-۳۰ پڑھیں۔

وہ بھیڑ جو یوحنا اصطباغی کو سننے کے لئے جاتی ہے اب یسوع کو سننے کے لئے جانے لگی۔ یوحنا کے کئی شاگردوں نے اسے چھوڑ کر یسوع کی پیروی کرنی شروع کر دی تھی۔ لیکن یوحنا اسکے بارے میں اداس نہیں تھا۔ خدا نے اسے یسوع کے بارے میں بتانے کے لئے بھیجا تھا۔ پس جب وہ اسے چھوڑ کر یسوع کی پیروی کرنے لگے تو اسے خوشی ہوئی۔

یوحنا کا رویہ اور اسکے الفاظ بتاتے ہیں کہ وہ کیسا شریف النفس اور بے غرض انسان تھا۔ اسکے الفاظ ہمارے لئے ایک اچھا نصب العین ہیں۔ یسوع نہ کہ یوحنا، وہ تھا جو

یوحنا کی زندگی میں اہمیت رکھتا تھا۔

''ضرور ہے کہ وہ بڑھے اور میں گھٹوں''۔(یوحنا۳:۳۰)

مشق

5 یوحنا۳:۳۰زبانی یاد کریں

6 دعا کریں کہ یسوع روز بروز آپکی زندگی میں اہم ہوتا جائے۔

وہ جو آسمان سے آتا ہے

یوحنا۳:۳۱۔۳۶ پڑھیں۔

ان آیات میں اس خوشخبری کا لکھاری یوحنا ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع وہ ہے جو آسمان سے آتا ہے۔ وہ زمین کے ہر شخص سے اور تمام لوگوں سے بڑا ہے۔ وہ خدا کے روح سے معمور ہے۔ خدا اس سے محبت رکھتا ہے اور اس نے اسے ہر ایک شے پر طاقت بخشی ہے۔

''جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے''۔(یوحنا ۳:۳۶)

اس باب میں کئی آیات ہمیشہ کی زندگی کے بارے میں بتاتی ہیں۔ ہمیشہ کی زندگی نے اس دنیا میں ہمیشہ ہمیشہ تک رہنا نہیں ہے۔ یہ خدا کی کبھی نہ ختم ہونے والی زندگی ہے، ایسی زندگی جو یسوع کے پاس تھی۔ اگر چہ یسوع صلیب پر موئے لیکن انکی زندگی ختم نہ ہوئی۔ وہ قبر سے زندہ ہوئے اور ہمیشہ کے لئے زندہ ہیں۔

اگر ہم یسوع پر ایمان رکھیں تو ہمیشہ کی زندگی ہماری ہے۔ ہمارے بدن ختم ہو سکتے ہیں لیکن جب ایسا ہو تو ہماری روحیں خدا کے پاس جائیں گی اور ہم ہمیشہ تک اسکے ساتھ رہیں گے۔ اور جس طرح یسوع کا بدن مردوں میں سے زندہ ہوا ان لوگوں کے بدن جو اس پر ایمان رکھتے ہیں ایک روز ہمیشہ کی زندگی سے لطف اندوز ہونے کے لئے مردوں میں سے زندہ ہونگے۔

مشق

7 اگر آپ خدا کی اس پیشکش کو قبول نہیں کرتے جو خدا یسوع میں پیش کرتا ہے تو کیا ہوگا؟

الف: ہم پانی میں بپتسمہ سے بچائے جاسکتے ہیں؟

ب: ہم مرنے کے بعد بچائے جاسکتے ہیں۔

ج: ہم نجات نہیں پائیں گے۔

8 اگر ہم اس نجات کو قبول کرتے ہیں جو خدا نے یسوع میں مہیا کی ہے تو کیا ہوگا؟

الف: ہمارے بدن کبھی نہیں مریں گے۔

ب: ہمارے بدن مر سکتے ہیں لیکن ہم خدا کے ساتھ ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔

ج: ہمارے بدن کبھی مردوں میں سے زندہ نہیں ہونگے۔

9 اپنے ایسے دوستوں کے لئے دعا کریں جو یسوع پر ایمان نہیں لائے۔

سوالات کے جوابات

آپکی مطالعاتی مشقوں کے جوابات معمول کی ترتیب میں نہیں دیئے گئے تاکہ آپ وقت سے قبل اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں ۔ جس عدد کی آپکو ضرورت ہے صرف اسی کو دیکھیں اور اس سے آگے نہ دیکھیں۔

4 الف: اس نے ہمیں بچانے کے لئے اپنا بیٹا دے دیا۔

1 ب: جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا۔

7 ج: ہم نجات نہیں پائیں گے۔

2 الف: یسوع پر ایمان لانے اور انہیں منجی قبول کرنے کے وسیلہ سے پیدا ہونا۔

8 ب: ہمارے بدن مر سکتے ہیں لیکن ہم خدا کے ساتھ ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔